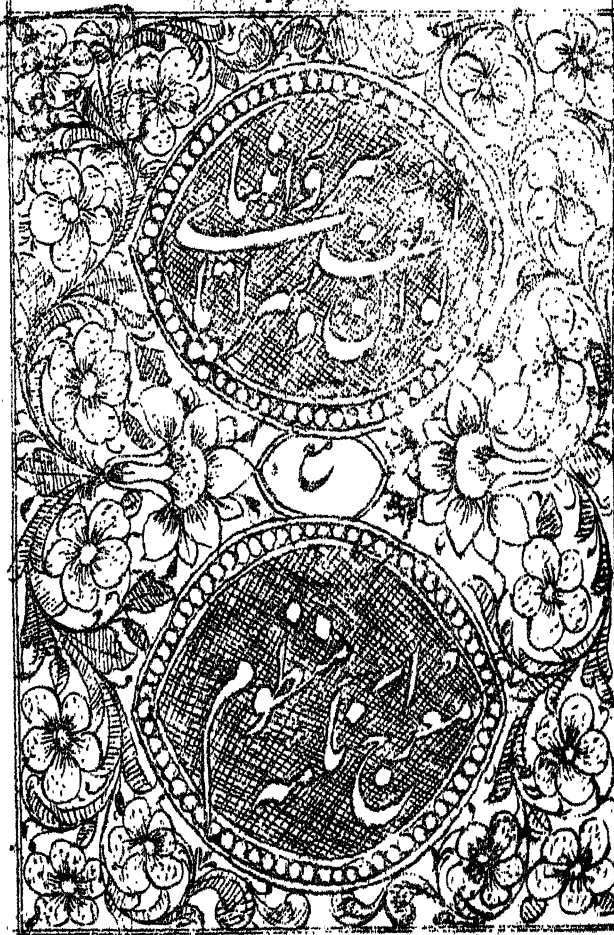


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسلامی کتب کی جامع کتاب
 دین و دنیا کی ساری باتیں
 جو انسان کو فلاح دے
 اور اللہ کی رضا حاصل کرے
 اس کتاب میں ساری باتیں
 ہیں جو انسان کو فلاح دے
 اور اللہ کی رضا حاصل کرے

در وقت سے نہیں روکتا
 اب اسے اسے اسے
 اسے اسے اسے اسے
 اسے اسے اسے اسے
 اسے اسے اسے اسے
 اسے اسے اسے اسے
 اسے اسے اسے اسے
 اسے اسے اسے اسے

دیوان لطف

۳

اشعار مناجات فیض

اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں
 اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں
 اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں
 اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں

قریب بلیک جان سے حجاج احرام باندھتے ہیں پہونچو والدہ بھین سنے
 داعی اجل کو لبیک کہی اوکے تیسرے روز بعد ششستر شین پہونچکر زبان کی
 زیارت سے فیضیاب ہو کر دوائے دوسرے روز کا عظیمین پہونچکر ارکان جلوت
 بیت اللہ شریف و صفا و مرہ کر کے نوین ذی الحجہ کو حج کر گیا ایک تھ
 دیوان لطف کا داخل بیت اللہ شریف میں کہ اگر اور ایک جلد کتب خانہ
 بھی دیوان لطف کی کھچکر مدینہ شریف کو روانہ ہوا آدھ روز میں زیارت رضوہ
 منورہ آنحضرت کر مشرف ہوا ایک دیوان لطف کے کتب خانہ اور ایک جلد کو داخل
 کر اگر عمرہ لایا یہ دیوان لطف مطبوع عام و مقبول نام بعد عشرہ محرم کے دیگر
 زیارات سے مشرف ہو کر گوجی بچا ہوتا تھا گوجی وطن کو روانہ ہوا اور جہاں جھیلدا
 صاحب بھی مع اخیر انو وطن میں پہونچو تھو شد علی احسانہ یہ عامی برعاصی پھر ہند
 میں گھبرا یا اور مدینہ منورہ یاد آیا پھر وہی مناجات و روز بان کی اوکی تاثیر سے
 یہ پانچو میں آئی کہ شیخ انہی بخش صاحب رہنموا لکھن پیر پیر اساتھ اللہ فرم
 بیت اللہ گیا اور اس نے بصاحت کو انہی عمرہ لیا پانچو پیر پیر پیر پیر پیر پیر
 یہو اب پھر وہی اشتیاق ہمیں مسلمان میر حق میں عافو امین کہ میر مقاصد لی
 براہین خداوند کریم سب مسلمانوں کو اپنی حبیب کا عشق دی اور اپنی شراب حبیب سے
 سرست کو عوامین ثم امین حق سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ

مناجات دیگر

اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں
 اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں
 اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں
 اللہ کی شہادت کہ اللہ کو دیکھوں
 پھر اس کو دیکھوں

[illegible]

کروان کردو معطر بدن بیشک و گلاب	بساون لاکھ طرح پیرین بیشک و گلاب
غور سے سوکرونیست سخن بیشک و گلاب	ہزار بار بشویم و ہن بیشک و گلاب

میں تو گفتگو کمال ہے اور بیست



بسم الله الرحمن الرحيم

روغن الف

از ملین جوش برآید و دریا چلی حیرت
 برآید عالم آرا آفتاب انج نبوت کا
 برآید جلوه جو عالمگیر نور و وحی حضرت کا
 شہنشاہی برآمدہ شفق کی رسالت کا
 محمد انجمن آں ہے ایوان رسالت کا

سر محمد پر کھاتاج عالم کی شفاعت کا
 ہر اک ذرہ ہو امتیاب کسری عمارت کا
 منور ہو گیا عالم نشان پایہ نعلت کا
 دو عالم میں چین برآید مہر نبوت کا
 چراغ طور اک جلوه برآو سکی شمع خلوت کا

بیاوردند و لقب باردی میغیبر کی قوت
 که فرزند ان احمد که ملاود چه شهادت کا
 گیسب اس غولین لطیف و قوت کسان
 غول ایک اور بھی پڑی و ان حقوت کا
 غول
 اوٹھیا فو و بی رختی لکڑی کی جبت ما
 بچھا فوشت پشت پاک پر ہم بنوت کا
 دیوان لطیف
 م

نہج

وہیں کہہ مقصد ہے کہ ایمان
شائع روز خوش ہے گنگا ران آمنت کا
تی کے نور کی روشنی میں جلوہ افروز
دیکھا اپنے سر پر روشن ہو گیا
بڑی بڑی صف میں جا رہی ہیں
نظام میں گر نہایت دلت و دین
نہایت میں کوئی نہایت
نہایت میں کوئی نہایت
نہایت میں کوئی نہایت

[illegible]

آئی لطیف جو حبیب ہی پروردگار کا
ملاح ہو گا شافع روز شمار کا
ان روزوں یا راہہ ہر اس غا کسار کا
سوار پشید ہے ہر اک دیندار کا
اول خلیفہ نائب پروردگار کا
ہے رشتہ دار ستید والا تبار کا
قرآن میں وصف دیکھ لو اوس پر غار کا
اب حوصلہ نزل ہے کسی مالدار کا
مشہور ہے یہ قصہ اوسی جان نثار کا
و شمن عدو کا دوست ہی وہ دوستدار کا
مشہور خلق خلق ہے جس نامدار کا
عالم میں دوسرا نہیں اس اختیار کا
یہ اولن پہ اعتبار تھا پروردگار کا
عامی رہا مہم ہر اک دیندار کا
یہ خون تھا یہ عجب تھا اوس جان نثار کا
عاشق ہی وہ نبی کے ہر اک رشتہ دار کا
اور بھی غنی خطاب ہی اوس مالدار کا

[illegible]

۱۰۸

۱۱

یا حسد باہر بی آب و تو میری دستا
بیستہ جی میں غمناں بندہ کو مولا دھلا
یا خدا احمد غمناں کا کوہ و کھلا
مرد و شوق ہون فردوس کا نقش و کھلا
طوبہ حضرت موسیٰ کو عشق یا حبس
مخدوم دیا ہوں وہ محب کو جانی یا حبس
ان غفلت کو کہ دیار ب کی زانی
یا حسد باہر بی آب و تو میری دستا
یا حسد باہر بی آب و تو میری دستا
یا حسد باہر بی آب و تو میری دستا

سپید و سبب کو نوح غذا یاد دھلا
تک باغی بن لعلی نبیدی چون تو خدا کلام لطیف
باغی الیک شهادت بین که در زینب ظهور آن آرد
شوق دیداری می رسد تو کا غذایان بر جلی
اولی کل تو کا غذایان بر جلی
بن خردن کا هر چه بگویند
یا غدا نور کا اوس

ایک

۱۰۸

[illegible]

ایضاً

خداوہ دین دکھا کر اب تو ای لطف
نبی کا آستان ہو سر پہارا

ہو نہیں بلبل باغ و صفت احمد مختار کا
عشق ہر حکو جناب سدید ابرار کا
وصف جب گلزار میں چشم مبارک کا کیا
سو شیطاں کو بدشمنیوں میں مینا
دفتر کو تین سو ہو گا وہ رتبے میں فزون
اک جہان جس بادشاہ دو جہاں کا ہے غلام
قبلہ حاجات و عالم و تیری ذات پاک
عاصیوں کو کیوں آمر نکس کی ہو تجھے امید
سو زبان رکھتا ہے ہر پیام کو گلزار کا
لطف حاصل ہو گا ہو سکوا لطف کی اشعار کا
خواب آنکھوں سے اُڑا یا ز گس بیمار کا
وصف حضرت کو لکھوں گرا بر و عی خدا رکا
کمل شوگر خیر بھی نعت احمد مختار کا
محکم بھی کر دی گویا رب اوسے سر کار کا
کعبہ مقصود ہے تو زاہد و دیندار کا
جانے تہیں سب تجھ محبوب و غفار کا

ہو گیا

موت ہوئی عین غیب میں غور کیا
موت ہوئی عین غیب میں غور کیا
موت ہوئی عین غیب میں غور کیا

ایک طرف

ایک طرف

ایک طرف
ایک طرف
ایک طرف

حالا ان عرش اعظم کا وطن بنا ہو گیا
نور احمد سے کیا کیا ادجالا ہو گیا
عرش اعلیٰ سے دوبالا میرا رہا ہو گیا
معصر جہت ہر اک رشک طوبی ہو گیا
صاف دن بھر کے گنا ہو کا اڑالا ہو گیا
چاند اگر عارض روشن پہ ہاں ہو گیا
چاند سورج سے دو چندان نور اوں کا ہو گیا
رو بروی چشم ترے آب دریا ہو گیا
جونہی کے عشق سے دنیا میں سوا ہو گیا
کیا یہ پوش آب کو نام میں کہا ہو گیا
قطرہ تھوڑا آب کوثر کا پالا ہو گیا
حشر کا ہنگامہ نظر و نہن تماشا ہو گیا
دل کبھی کبھی عرش معشا ہو گیا
وادی امین میں یارین سوئی کو سودا ہو گیا
دل خیرا پند اب حکم خدا کا ہو گیا
ایک دم میں آگ سے موجود لالا ہو گیا
طالع وادھون مرا جبر و زید معا ہو گیا

وصف میری آست کا یا جناب مصطفیٰ
کفر کی ظلمت سے کیا خلق میں نہ ہیر تھا
جب سب کو پیدا ہی کی زمین سے یہ ندا
وصف کچھ موزون جو ہو قد حضرت کا کیا
پڑھ لیا سوئی دم حسین حضرت پر
جب اشرا ہو گیا اگت کشتی الفجر
اگیا ذرہ جو اوس بدر العجی کو زیر پا
اسقدر رویا تری فرقت میں اکبر
دو جہا کی نیکنائی ہو گئی اوں کو حصول
آپ نور جہت جو فرمائی بدینہ کی طرقت
آب زرمم جابوین لا کے جب بھکدیا
دیکھنا آیا اگر حضرت کی بخشش کا خیال
عشق احمد کیا ہو جسے دان اگر مقام
بارگاہ حق میں بھی جا کر ہو حضرت ہوتی
ایک دم غافل نہیں یاد رسول پاک سے
نور حضرت مستجاب ہو میں غلیل اس کے
شوق دل شیر کو کنب کنب کی بیک

دیوان اظہار

اشعار

اشعار
اشعار
اشعار

اشعار
اشعار
اشعار

✓

مجلس

میری گورین بھی مدد
مرا دعا جھکو معلوم
یہ دلی تمنا ہے مولاد
یہی آرزو میری ہے
راہزیت میں جسطرح ذوق
ہے بعد مردن یونہی
خدا خود ہے روح قرآن
بشر کیا فرشتوں سے لکھی

مرے مصطفیٰ یا شفیع الورا
کروں عرض کیا یا شفیع الورا
یہ ہے التجا یا شفیع الورا
مدد کیج خدا یا شفیع الورا
ترقی فست کا یا شفیع الورا
ہمیشہ مدد یا شفیع الورا
تراجا بجا یا شفیع الورا
تمھاری نشت یا شفیع الورا

بلائے میں نے میں اللہ کو

نہ در در سحر ایا شقیع الوباء

کسکو ہی قرب خدا یا سوا مصطفیٰ
کون فخر المرسلین ہی یا سوا مصطفیٰ
کسکو ہی مہر نبوت یا سوا مصطفیٰ
وہی مجھے دارین میں یا بے برکت مصطفیٰ
فوقیال مدینِ جنت فرخنده رخ سقر
عاصیو تیرا حجتِ حشر میں اعلیٰ الکا
دو جان سے جائے خداوندی کا نہ خدا

عزیز فاش مصطفیٰ تو سین جا مصطفیٰ
کون روز حشر شافع ہو رہے مصطفیٰ
کون ہر خستہ رسالت کا دور مصطفیٰ
ذوق عشق مصطفیٰ شوق تھا مصطفیٰ
مصطفیٰ کو چاہتے ہیں مبتلا مصطفیٰ
واہو خود خد م لب معجز نامو مصطفیٰ
تو ہی اک تھا میرا میل شدہ مصطفیٰ

[illegible]

رنگ آردم از در بر
 باغ آجاسے جو تیرے
 شہ خطہ ہون کیوں تو
 سحرنا حرفی دی جو
 ہونے دیا رعبا میں
 دیکھنا ادنیٰ سا عجز
 دونوں عالم میں وہی
 جو جنت رہا شوگر

بیون دے سائے کی دہلی سڑک و سڑک پر جسم کی
 ہے الفت دعوت کا قیدار ہے جس کا یہ دعا
 ہے نہ اس کے دو جان سے نکلا یہ دعا
 بخش دے تقصیر کی اے ایک پر
 اے جس
 و جس پاک کی ساری دنیا
 خدا دارا لون

۹.

من پلویں کرتے ہیں ہر جا
تیری دیواریں ہر جا
یاد کر کے

در محبوب کی جاوے کشتی لطف کو بخش

اب نہ دنیا میں کچھ اتو ہے درو رہا رہ

ہر دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب
 دیکھ لے کس طرح سے انسان ترا سایہ محبوب
 تو جو سب عوالم میں نہ تو محبوب
 اک نظر دیکھ لے جو کوئی ترا جلوہ محبوب
 رشک فردوس میں ہے ترا کو جا محبوب
 گو ہے بسایہ ترا قامت رعنا محبوب
 نہیں لگتا ہر قدم عرش پر اپنا محبوب
 تیری تصویر تصور سے خود میں آئی
 انبیا جبرئیل علیہ السلام کے ہر حرف یہ ہے
 چار سو حضرت غوث میں ہوا میں کی صدا
 مرقدا پاک کی ہر محکوز زیارت حاصل
 نیکنامی اور سودیا میں میسر ہوگی
 کچھ کو دشتِ فضا سے سنا کلنا ہوگا
 شیرِ خدا و قمرِ رشک کا ہے ہر خیال
 حسنِ پوستِ ہر خدا لئے نہیں بچتا تھا

کیونکہ وہو مجھ کو کتنا ہی کا دعویٰ محبوب
نور اللہ کا تھا تیرا سر ابا محبوب
ہوئی مخلوق بھی لاریب نہ پیدا محبوب
قدرت حق کا نظر آئے تمنا محبوب
قد موزوں ہے ترا غیرت طوبی محبوب
سارے مخلوق پر ہر پرتا سا محبوب
اوسکے دیوانہ میں ہم جو خدا کا محبوب
اور ہی کچھ نظر آیا مجھے نقشا محبوب
وہ پیہر میں فقط تو ہی خدا کا محبوب
تواو کھا و جو کسین ہاتھ دکا کا محبوب
کاش برائے مرے دلکی تمنا محبوب
ہر جو دنیا میں سر عشق سے رسوا محبوب
سید عاشقہ جو میں تونہ بتاتا محبوب
جو کتنا چاک ہر پرتہ کا پردہ محبوب
رکھتا ہر پنجہ موسیٰ اب عیسیٰ محبوب

[illegible]

وہ جو کہ اپنے لیے کوئی خدمت نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی فائدہ نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی کام نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی کوشش نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی قربانی نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی قربان نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی قربان نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی قربان نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی قربان نہ کرے
وہ جو کہ اپنے لیے کوئی قربان نہ کرے

۱۰۰

14

درین آتی نه هر سوخت هوا ی بهشت
مفت بجز درین صفا
دیکھ لین باکی بدین من غمناک بهشت
رنگین سبیل هو زمین گمناک بهشت
خواب من باکی شمشیرده طوبیای بهشت
تیری کو چسکه گرد بجه لین نیدای بهشت
چون طالب خون بویای بهشت
کون غمناک دای ملک نولای بهشت
کون گامی شمشیرین نولای بهشت
نمین بویای بهشت
حسرت

[illegible]

کر دلا دیا جانتی ہو مجھ کو تم سے کیا انسا نہ آج غم
 بہر سب کو کہیں کہیں غم کی آغوش میں آج غم
 جانا غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم
 دل میں سے کبھی کبھی غم کی آغوش میں آج غم
 لطف اگر غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم

لطف اوسدم باب حمت کھول دیا ہر خدا
 بحر حضرت میں کیا کرتے ہیں جب ہم الغیث

تج فراق سے ہے دل اذکار الغیث	کبتک رہو نہیں صورت بیمار الغیث
ہجر نیا میں ریت سے بیکار الغیث	دل سا غریب سنا میں ہے خوار الغیث
کتنی نہیں ہے رات جدائی کی یادوں	لے تیغ عشق ابرو سے خوار الغیث
ایسا ہوا ہوں اب غم ہجر کی تسے زار	ہمار نفس ہے دل کو گرا نبار الغیث
ہونگے حضور سایہ فگن روز باز پرس	جانگی عاشقوں کی نہ بیکار الغیث
نالا اگر کروں غم اک سول میں ہ	سنگ بکار اوسٹھے درو دیوار الغیث
بعد فنا اگر نہ حضور ہی ہوئی نصیب	کر تار ہو نگا یا شہر ابرار الغیث
دیو سیاہ لگے نہ جسکے خون سے	ہی وہ سیاہ اپنی شب تار الغیث

سیراب جسکے فیض کی سرسبز جہان ہے
 اوسکا ہر لطف نشہ ویدار الغیث

روایت جیم جیم

عشق احمد نے بنایا مجھے دیوانہ آج	فرمن وہ ہے ادا کی سجدہ شکر نہ آج
سہانی کوثر چار سے محکوم وہ پمانہ آج	نشہ میں جسکے گھون چار چھتہ آج
کسیب احمد کا سودا کی ہر ہر فریاد آج	مقل کل کو کہتا ہوں دیوانہ ہر دیوانہ آج
طارق قیس علیا میں عجیب کیا رنگ سے	شعلہ رخسار حضرت پر ہونین پیمانہ آج

لطف اوسدم
 شام و ن کو خوش نہ آنا کیا انسا نہ آج
 ایسا
 کوئی سامان جہان رکھتی ہیں لڑ بھائی
 دین عشق نبی کے ہیں تو انکو عشق
 آرزو دین میں کب نہ تو انکو عشق
 ہر چیز سے لے کر ہر چیز تک

۱۵
 دل میں سے کبھی کبھی غم کی آغوش میں آج غم
 لطف اگر غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم
 دل میں سے کبھی کبھی غم کی آغوش میں آج غم
 لطف اگر غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم

نہاں غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم
 نہاں غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم
 نہاں غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم
 نہاں غم کی آغوش میں آج غم کی آغوش میں آج غم

[illegible]

وہو ان مطلق

16

جو کچھ کہو وہ سب ہے سزا دار محمد

دینا میں تو میں نے اس کے ہوتے ہوئے زندہ جاوید
 وہ طاق ازل ختم ہونے کی کوئی بات نہ کی
 ہن میں سے کسی کی خبر نہ لی کہ جس نے
 ایک جوہر آئینہ سوز کا نقشہ کیا
 جب دلیلیں ہو املوہ غار دوسرے
 دکھلاؤ محمد مجھے شہر میں جہنم کو
 بارب مجھے دکھلاؤ یہ بیان ہو کہ
 اس میں ہے کرب بھوک نہ نصیب کوئی ہو
 لڑکے سے بلالہ قند کو سنا
 زکریا فریاد نہ کرنا
 سہی

یوں ہے جو انسان نہیں ہو گا
 جس میں دل سے ہر سودا ہو گا
 جو عقل سے بے جا نہیں ہو گا
 جو عین ہے جو انسان نہیں ہو گا

۸
جلد اول
ایسا حال بنے کہ دو کوئی گنہگار
دیکھا ہوں قیامت اگر گریں دھڑکا
مابین کے فرقہ گریں تین بار اچھے
سر گزرنے کے لئے نقشِ کعبہ سے
دشمنی اب کا ہے محمد کا عار ہے
نہیں کبھی حال کوئی دیکھا یغویہ

[illegible]

دیوان اطفال

۲۰

خدا کے بعد وہ افضل مرتبہ الی
 خدا کے مثل ہے مثل جنت فخر
 وہ ایک کینا ہونے مثل جہنم
 وہ دوسرا میں جہنم ایک
 کہ وہ جنت خدا اس کے
 وہ ہے جنت خدا اس کے
 جنت میں جنت جہنم اس کے
 جہنم میں جنت جہنم اس کے
 خدا کے واسطے جہنم اس کے
 خدا کے واسطے جہنم اس کے

<p>نئے وضو کا لطف میں با منہ نبی لیتا نہیں سب تک قائل ہیں میرے آقا کو دیکھ کر</p>		
<p>کہے جہاں کہ یہ مطلع پہ مطلع انوار کہے زمانہ کہ کجا ہوئے میں یل و نہا</p>	<p>لکھوں جیب خدا کی وہ جوت خیار لکھوں جناب کا وہ صوف گیسو خیار</p>	
<p>کرین طوائف مرا گھر کا گعبہ کے رزار</p>		<p>لکھوں حضور کا گرد صوف ابرو خمدار</p>

وہاں ایک نظر لگایا تو وہاں اپنی خدمت میں
 زیادہ سے زیادہ بیچ کر اپنے گھر کے لئے
 غلام خرید کر اپنے گھر کے لئے
 غلام خرید کر اپنے گھر کے لئے

افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر

صفت مدینہ کی قد شہر سے باہر ہے	ہر اک زمین کا دھن سا ہریان بکھار
زمین مانگی ہو خلاق دوزن کی زمین	رسول پاک نے اپنا کیا ہو سکودار
یہ ملک وہ ہے کہ ہر ملک ملک ہو اس کی	ملوک کر تو زمین بس اسپہ ملک ملک نشا

شفاء مدینہ کی یہ خاک پاک میں لطف	
کہ چنگے ہو تو زمین عیسیٰ کو عہد کے پیار	

روایت از مجمعہ

جیسا بندہ کو سر اللہ کا محبوب عزیز	ہو گیا تو سن نہ بھین حضرت یعقوب عزیز
دفن ہو جائے مدینہ کی زمین میں لاشہ	حق تو یہ ہے میری مٹی ہو فلک ہو عزیز
عشق محبوب خد اسو ہوں ہمجو حیاں	دوست سالک مجھ رکھتے ہیں تو مجاہد عزیز
چو شاہوں کبھی آنکھوں سے لگاتا ہوں بھی	نام حضرت کا ہے یا سمجھے کہ یوب عزیز

کیون نہ دم عشق محمد کا بھر دین لطف	
سب کو ہوتا ہے خوش انداز خوش سلوب عزیز	

روایت سین محلہ

جیتے جی روضہ اقدس کو ندیکھا افسوس	ابھی پوری نہ ہوئی دل کی تمنا افسوس
ساتھ قاصر حضرت کا نہ پایا مضمون	وامر میں اپنے نہ آیا ابھی غفا افسوس
خدمت خادوم درگاہ نبی ہم کرتے	باؤں ملک ان کو بھی ہاتھ نہ پہنچا افسوس
اور کے آنکھوں میں کبھی خاک مدینہ نہ پڑے	پیشم رنود نہ اپنی نہ ہوئی بینا افسوس

افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر

افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر
 ہندو کی دل سے افسوس کی تہ ذہن میں من غافل اور زمین پر

خاص

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

آتش عشق زنی وہ ہوا اگر نور و نصیب	موسم ہو فلاں اور ہو جاکچھ پاش پاش
زار و بکر پاؤں میں دیکھا ہر جاکچھ	ہو گئے ہیں دل جگر و نون بابر پاش پاش
صدیہ سحر تہی میں کبھی ناکہ کروں	سینہ افلاک سون سو جاکچھ پاش پاش
حشر کہ میں کینکے یون ساتی کوثر کمرست	شدیہ دل کا ٹکڑ ٹکڑ ساغر سر پاش پاش
لیجلا ہوا آسانہ برنجی کشتون دل	دیکھئے سر ٹکڑ ٹکڑی ہو کہ پتھر پاش پاش

لطف یا وائیں جو چشم ساتی کوثر کو دان	لے کے دست ہو سو کر دیکھا ساغر پاش پاش
--------------------------------------	---------------------------------------

رو لطف صا و محلہ

ولابد و نمین ہیں جو آسٹیا خاص	یونہیں ہیں انبیامین مصطفیٰ خاص
تھیں ہو رونق ہر دوسرا خاص	تھیں ہوزنیت ارض سماں خاص
خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے	تھارا نور ہے نور حند خاص
خدا کو کسے دیکھا ہے سنا ہے	تھیں حاصل ہوا یہ مرتبہ خاص
شفاعت عاصیوں کی تم کو کہے	تھیں ہوش فاع روز جزا خاص
تو ہی مطلوب محتاج و غنی ہو	ترا طالب ہو ہر شاہ و گدا خاص
بتوں نے بار بار سجدے کیے ہیں	تھیں نام حند النور حند خاص
خدا کا رستہ تو نے بتایا	تو ہی ہادی ہے رہبر رہنما خاص
حدیثوں سے حیران باتوں کا اثبات	تو ہی ہے باعث خلق خدا خاص

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

۲۳

دیوان لطف

نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ
نہایت عجب و شگفتہ

[illegible]

۲۴

استغفار حافظ

پروانہ

۲۴

[illegible]

ہر ایک سمت کو دنیا میں دین کیا روشن
 ہوئی ہر نور سے حضرت کی رفع ظلمت کفر
 فشر ہو تو میں ستر ہزار دان ہر دم
 شفیع حشر کی لکھا ہر لغت میں لو ان
 زبانہ ہر تراسی لطف اندون شراح

یہ ایک ادنیٰ و اوس فخرانیہ کا فیض
 چھپا نہیں ہے یہ ہر خلق پر ہوا فیض
 مزار پاک نبی کا یہ دیکھو ادنیٰ فیض
 یہ کام ایسا محشر کے روزانہ فیض
 یہ تو نے مدحت خیر اور اکا دکھا فیض

روایت طارحی

یاد جو جسکی کیا کرتے تھے آدم غم غلط
جب یہ صورت نہیں ہو تا کہ جو غم غلط
ہوئے نام محمد شکر کیسے شاد
و غلط ہوں قیامت سے دھڑکتا ہر جودل
دوسرا پائین اگر اپنا ساشید نام رسول
رو میزدن سے ذرا برقع اوٹھا کا اکیدان
نام اوٹھا کام آیا اون نون ورنہ کھینچی
ساتی کو نر کا ہونا نام مبارک ہر زبان
اب عرب میں اسے شہنشاہ عرب منجھو بلا

لطفِ حیات اور سبکی لکھ کر تو نہیں غم غلط
 ندرت کے اشعار پر ہل کر تو نہیں غم غلط
 کرتا ہے نامِ خدا یہ اسمِ غلام غم غلط
 کرتی ہو یادِ شفیعِ حشر اور اسمِ غم غلط
 وہ دونوں ہی کرین مل کے باجم غم غلط
 کرو جا اک عالم کا امیر وہ عالم غم غلط
 حشر تک ہوتا نہ اس کو تا وہ غم غلط
 تشنگی نزع کا ہونے کو غم غلط
 تیری دوری کا نہیں ہو تا سید غم غلط

یا محمد کہتے ہی اے لطف عشق ہم رو چلے
ہر جاگرا دس و تنہا کو کہیں ہم غم غلط

[illegible]

نوریت

قطر

کبھی کبھی سو سو شیطان زو با پوچھ
کبھی کبھی سو سو شیطان زو با پوچھ
کبھی کبھی سو سو شیطان زو با پوچھ
کبھی کبھی سو سو شیطان زو با پوچھ

روایت قاف

جی کی بار بار ہے مجھ کو کاتب
جی کی بار بار ہے مجھ کو کاتب
جی کی بار بار ہے مجھ کو کاتب
جی کی بار بار ہے مجھ کو کاتب

سایہ طوبی کا یہ سودا زده مال نہیں زلفین شبل ز گیس گھسین سرفراز گلرنگ روند تو میں خج افشان چھانو سے جھوٹ زده چاک شل گل جگر جو لالہ سان لہ اغہ ہر بنگیا صحر سے عالم تر ہے پر نو سخن	یان مدینہ کی بولوں کا ہر سایہ رشک باغ چشم عالم نے ندیہا کوئی تجھسا رشک باغ بنگیا ہر کیا ہی صحر سے مدینا رشک باغ سیر کر تا کاش اس گلشن کی میرا رشک باغ عارض پر نور کو زیبا ہر کنت رشک باغ
---	--

گل ہینک کھا تو میں بھرتی میں ہنر لطف
ہے سراپا جسم اپنا سر سے تا پا رشک باغ

روایت قاف

نہ چڑھوں اچھو مقبول کی کیونکر تعریف ایسے بشیل کی لکھ کوئی کیونکر تعریف حق تو یہ ہے کہ جو بہتر ہے بہتر تعریف خالق ارض و سما آب ہو جب کا مداح کو کب بخت مرا چرخ سعادت کا خمسم اک جہاں نام خدا پڑھتا ہے کلہ تیرا درد و سوچ رضوان میں جب برو کو گا ہو تو زمین ان بسر چشم لاناک حاضر جن انسان زمین پر نہ فقط ہیں مراح	شاہد نظم کی خاطر ہے یہ زویر تعریف وہم وادراک سو بھی جکی ہو باہر تعریف سیرے مولیٰ کی وہ کتر سے کتر تعریف ایسے مدوح کی ہو عبد سو کیونکر تعریف تیری لکھتا ہوں جو ہے مہر منور تعریف چشم بد و رتری ہوتی ہے گھر گھر تعریف ہم جلو جائینگے حضرت کی سنا کر تعریف احمد پاک کی ہوتی ہے جانا پر تعریف کرتو میں درد ملک تیری فلک پر تعریف
--	--

۲۵

دیوان لطف

یابی سبب آیت کا نام خدا اکبر عشق
رحمۃ للعالمین علق ہونا شکر عشق
ہو دیو گام ہوں غن غن عالمک عشق
گیسو احمد کا سودا سلسلہ عینان پر لطف
ڈال دیو اب عمار باؤن میں دیو عشق
روایت کاف تازی

ایک دوسری بی بی مہر دہ خدا کو سنا کر
ایک دوسری بی بی مہر دہ خدا کو سنا کر
ایک دوسری بی بی مہر دہ خدا کو سنا کر
ایک دوسری بی بی مہر دہ خدا کو سنا کر

[illegible]

خاکی ہو لطف اسکو غلامی کی کیا دریغ
ہر تہ سیو نہ آپ کا فرمان پارسیوں م

سنا انہیں جو یوں بجز افسانہ رسول
اصحاب کا جو دیت و حضرت کا دوست
ازواج پاک ذات کو اوصاف کیا کہ چون
رونق فرستے آپکا ہر دم خیال پاک
ہر امتی سے وعدہ حضرت ہے خدا کا
جسے پیاسے جامِ محشر عشق احمدی

دیوانہ رسول ہوں دیوانہ رسول
 بیگانہ صحابہ سپہ بیگانہ رسول
 دلدادہ رسول ہرین جانانہ رسول
 دلو میں جاتا ہوں جلو خانہ رسول
 کس منہ سے ہم ادا کریں شکرانہ رسول
 اسبں خاکدہ میں ہے وہی ستانہ رسول

اب لطف بات تبہ کہ میدانِ حشر میں
خاتمِ کونکہ لطف ہے دیوانہ ز سوس

ولفت

سوال مقبول کرد و دعا فرمود و فرمود منی خدایا آدم
 بی اعلی صغی صغی جو فرست تا بفرست بهی
 و نه خالق بهو اچو پیدایه نور مطلق کا جلو هر کا
 کبھی جو بد دعا و احوادی تو مرد و اکر منی خدایا
 تری شفقت کرا بهی خدا کا هو کا کرم جو بهی
 صغی خالق تو بهی و کیمانه کوئی تجسسا هو انگو

نہ ہے مغرور ہے مغرور ہے مغرور ہے مغرور ہے
خدا کو جلو کو ایسا کھیا کھیا کھیا کھیا
تمام عالم سے کفر بھاگا ہوا جو پیدا وہ خدا
حاکم ہو کر زمین او سر ہر معلق قضا ہی ہر
خیم ہوا یسا روز محشر کہانی بانی ہوں ہستم
نکھ کر تا خدا جو پیدا ہوتا ہرگز وجود عالم

۱۰۰

۲۷

[illegible]

جھول کا نسبت نہ بخجہ جھول کہ نہ ہمارے
 نقش در رسم

فقد

[illegible]

روایت

Handwritten text at the top of the page, likely a continuation from the previous page or a separate note.

<p>خود دولت خود میں مل محفل میلاد میں ہیں ملک بھی یونہی شامل محفل میلاد میں ہیں فرشتے جو کہ داخل محفل میلاد میں دیکھتے ہیں جسکو داخل محفل میلاد میں چہ بیان ہو تو میں داخل محفل میلاد میں اور بشیر ہوں نہ شامل محفل میلاد میں نور حق ہو کیون نہ نازل محفل میلاد میں کیون نہ لوٹن شکل سمل محفل میلاد میں جمع ہیں حضرت کہ داخل محفل میلاد میں اکبرم بھیجی نہ داخل محفل میلاد میں جو کہ انکار جاہل محفل میلاد میں ہوتے ہیں حضرت بھی شامل محفل میلاد میں دولت میں کہ لو داخل محفل میلاد میں ہو گو تم جس شے کے شامل محفل میلاد میں</p>	<p>بادل داخل ہوا بدل محفل میلاد میں ہیں بشر جسطرح داخل محفل میلاد میں سال بھر آئینہ اس گھر کی زیارت کو لہو اوس سال کی زیارت روز کر زمین ملک اون فرشتوں کو فرشتہ ہوتو ہیں زار و بان اوین مخملین ملا کہ چرخ سہا نسوس سے کسی میلاد مبارک کی دلا تقریب ہے چشم و ابرو نبی کی شکے مومن مدحین کیون نہ اس محفل کو رشک و شہرہ و انجمن مومن پیر ہو و اس جان پاکان پر درو او کو دشمن جا تو محبوب خدا کا دوستو مومنو جمع اجماع میں لکھا ہو دیکھ لو مال نہ دنیا و دنیا کا صرف کر کے منعمو سال بھر کو میراں سے سالو دو کا خدا</p>
--	--

لطف پاؤں کا خدا سے باج نہت مانگیو
 پڑھتے حضرت کو فضائل محفل میلاد میں

روایت واو

۱۳۱

دوران طاعت

Handwritten text on the left side, including the number 131 and the phrase 'دوران طاعت'.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a continuation or a separate note.

عشقِ مبین لطفِ جو مدارِ عین
بنجِ مود و شکر کا اکھنڈ
نواہت

١٠

اور دل جسے خطاب سالتما ہے | انازل پھر اوسپہ کیوش خدا کی کتاب ہو

اعطفت فن شعر من ثم لاجاب به هو

مضمون لکھو وہ نصرت میں خواجہ صاحب ہو

<p>کیونکہ نہ شوقِ نعتِ رسالتِ مآب ہو محبوبِ کبریا جو کچھ ہنسنے نقاب ہو سر نہ کیا نہ آنکھ کا تیرب کی خاک کو ہم سہزادستانِ نبویؐ کو ادھائینگے ہونہر غیرِ شربتِ دیدارِ مصطفیٰ سیرِ بہشت کی جو جوس ہو تو عاصیو جس پر ترا کرم ہو خدا مہربان ہو اگر تم کو آپؐ چلتے عنایتِ سودا گھیریں لائے نہ آبِ دیدار کی موسیٰ کی طرح سے اگر خاک کو یونہی سے جو اچھوٹے حضرت اگر اشارہ ابرویں رو کرین پانی پیسے جو جسمِ مطہر یہ آپ کے پانی سے شرابِ عشقِ نبویؐ میری طرح سے عاشق ہوا ہونہر بھی تیرے حبیب کا</p>	<p>سببِ غمِ غمِ لعلِ لعلِ تھیں باریاب ہو شہرِ سندھ آفتابِ نخلِ ماہتاب ہو برباد یا خدا اولِ خانہ خراب ہو سو گزِ زمینِ جہنم کی لاکھ انقلاب ہو آبِ حیات ہو دھوکہ کوثر کا آب ہو تم جیتے جی مدینہ میں داخلِ شتاب ہو جس پر ترغیب ہو خدا کا عتاب ہو کشتِ اسید کو مری جلیِ سحاب ہو غشِ کھائی شمعِ طور جو تو برباب ہو سیلاب کی طرح نہ مجھے اضطراب ہو شیطان کے نصیب تیرے شتاب ہو کیوڑا ہو بید شک ہو عطرِ گلاب ہو پر ہنر گاربن کے نہ زاہدِ خراب ہو چاہے عذاب ہو کہ اتمی ثواب ہو</p>
--	---

وہ

۱۰۰

۳۳

القصر

[illegible]

[illegible]

غلاب و قریب سے چونکہ یار رسول
 عمار سے لے کر زوار یار رسول
 بکار سے لے کر بست لاله الا افتد
 کون خود یرین یک یار رسول
 فدا مید اجابت بیست شاد خانی
 قبول ہوں مہر سے اشعار رسول
 پیادہ ہونے لگی گداز پیادہ رسول
 نہ تم ہو جسے گداز پیادہ رسول
 نہ کوئی کار کوئی چھوے کار دین کے
 ہے اسی سرسرد کار یار رسول

دلوں کا وطن
 ۳۳

جواب

[illegible]

دشتِ غریب ہو فرشتہ ہمیں سلسلہ جانیں	سیرِ خست ہو فرزون ہو دوی و گشت ہما
شامِ زمزم فلک تارِ جو ہم گئے ہیں	یاد آتی ہو کوئی چاند ہی صورت ہما
<p>بجاء الطلحۃ عجب لطف ہو گر حبتِ مین</p> <p>کفش برداری حضرت کی ہو خدمت ہما</p>	
<p>روایف ہا دیوز</p>	
ہر عشق دلکو اوس شہِ خیر اور اک ساتھ	لینا ہر جہاں نام خدا بھی ناک ساتھ
ہر پس یون تو محکمہ ہر اک انبا کر ساتھ	بر دلکو عشق ہو تو حبیب خدا کر ساتھ
مرد کو گاہ بند مین گر مجھے غریب کو	نیرِ پنج خاک جانیگی اور پھر جو اک ساتھ
اوس دم عدم کو روح روانہ ہو یا نبی	اک کھدین ہر طرقتی ہون تری ہم نفس ہا کر ساتھ
نیرِ بکی نہ دزمین سے ہو یون ہاں جو بن	او کھدین گے روز عشر رسول خدا کر ساتھ
<p>نعت رسول مین کوئی دیوان لکھو لطف</p> <p>ما خلق یاد کرتی رہے مرصا کے ساتھ</p>	
ترب رہا ہے یہ چار بار رسول اللہ	دکھا ئے ہے دیدار بار رسول اللہ
زلف و مال ہے درکار بار رسول اللہ	حضور کا ہون طلبکار بار رسول اللہ
یضعف ہر جہی ہون زار بار رسول اللہ	کہ جان جسم کو ہر بار بار رسول اللہ
غم حضور ہے ہون زار بار رسول اللہ	مرعلاج ہے دیدار بار رسول اللہ
جو دو مین مردک چشم دو مین نور نظر	صحا یا آپ کے ہر جا بار رسول اللہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

之

[illegible]

خداوند متعال و ناموس و مجمل اب ہے
معان جرم ہو حل مشکل و دو عالم ہو
نوریں و مادی و سیرت و ہی رفیق و رفیق

مددِ ہر آپ کی درکار یا رسول اللہ
بحق حیدر رکھنا یا رسول اللہ
تو ہی ہے یادِ مددگار یا رسول اللہ

بجای هر چه لطیف فرقدان می بیند
که او سکا تنهای سرور بار رسول الله

بلبل سے فروں تر ہے تنہا مدینہ
 دکھلا دی مدینہ مجھے مولای مدینہ
 گویا ہی زبان بہر سخندا سے مدینہ
 یان باعث عریالی ہر سودای مدینہ
 کہتے ہیں یہی طالب و شیدا مدینہ
 جو تباہی ہو اعدائے مدینہ +
 امی لطف کر لطف جو مولای مدینہ
 معصوم نجابی ہر ہر اک کو چہ و بازار
 آہو و حرم ہر نظر عور سے خوش چشم
 مسجد کو کون عرش تو بیدار کو سدرہ
 حضرت اویجن بن نیرین شان اہل کاکار
 کہتے ہیں جو عرش میں کسی ہوا کی

کیا غیرت گلزار ہر صحرائے مدینہ
 سر جادو نگاہ کہ کہے بھی ہر مدینہ
 روشن ہو نظر بہر پنجابے مدینہ
 کافی ہو بہن دامن محرمے مدینہ
 جنت کرموں میں ہنواؤ مدینہ
 محسوس تھی ہو محرمے مدینہ
 ہم دور نہ چھو درو اعوام مدینہ
 موسیٰ کو دکھانے کے تماشے مدینہ
 کیا غیرت فردوس ہے صحرائے مدینہ
 برگ سدرہ ہو بجائے معلای مدینہ
 جنت جھنگلات میں جو باس مدینہ
 اقدسی بلندی مکانا ہے مدینہ

دیوان لطیف

٣٥

سہ ماہی، نو ماہی، پانچ ماہی، دو ماہی
ایک ماہی نہ دینا ہے تین ماہی نہ دینا
دو دفعہ یاد رکھنا

اور خاک لعل مرینہ کو خدا کے واسطے
 دل پیچا کر عین کیمیا کے واسطے
 لالہ کے یہ بوند تھی خوشنما کی زبان
 احمد مرسل ہری وصف و ثنا کیواسطے
 باغ میں جا کر پوچھا جب روح احمد پرورد
 موقوف درگاہ خدا پرستی کے واسطے

ایک سال سے جہان اپنی دو ایک کورس
اور تو کیا سخن ہے کا یہ بی بی کو شفا
وہ جانیں الیک بھی بھلا تھا کیا ہو نہ سکے
اس عین میں اس جہان کی دوا و شفا
ماطریب ہمت اور عقل

عام

2

٥٠

۱۰۰

PL

4

ہوا ہر شوق و دیدار گل رخسار حضرت کا
 مشترب ہو گیا ہو جو کھنک باغ سبک ہو
 مردان اقدس کی صفت میں جو ہرگز
 ہمارے دل میں ہر نہر نبوت رونق افروز
 جہان کی وسیہ کیونکر نہ آنکھیں بند کر لو زمین
 راہ میں اگر چند یون ہی شوق جہان سانی
 خدایا شکل دکھا دی مجھے انور یارے کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس رخ رو شیب جنگو
 میرا دل کو آستانہ سونہ سر کاؤنگا سر ہرگز
 دکھا لو میں میں پر ہر چیز ہر اک پیہر گئے
 خدائے رحمتہ للعالمین خود جسکو فرمایا
 کہا جو حق کو حضرت کے کہا حضرت اوست
 الوالعزمی رسانی ہو تری معراج سو ظاہر
 نری حجت پازان ہر تری شش یہ بین بھو
 سے ظل حمایت سو تعلق جنگو رہا ہے
 مجھے جس طرح یہ رہنمائی ایمان ستائے ہر
 دکھا دو ان عین کو کو زور زور یہ الہی

ہمارا دامن نظارہ اب جب گل تیرے
 وہ تجھ پر عمل ہو عمل سوچ ہو نور ہے
 نظر میں اہل حق ہر کردہ مصرع ملک گہر ہے
 کہ جسکو زور و زور ہو جل غور شید خاوری ہے
 مری اٹھوان کو ہر بل شوق و دیدار پیہر ہے
 تو اگر نہ کیخسار سہرا وادیں کا چتر ہے
 کہ اہل جاہ و غم میں صورت سیماء مصداق ہے
 ہوا گلزار امکان کی مجھے اب باد صحر ہے
 مری غالب میں بینک معج ہوا و زور و زور ہے
 چوہ حضرت بین جنگا معجز ظاہر فلک پر ہے
 شفاعت ہم گنہگار دلی ایسوی زبان پر ہے
 زبان پاک گو یا شربت قدر مکر ہے
 تیرے رتبہ کو پہونجا کون سا ایسا پیہر ہے
 نری امت کو بخشہ کا نہ کچھ غم ہو نہ کچھ ڈر ہے
 وہ کہنہ میں کیا بخشہ کی کیا خوشی بخشہ ہے
 کروں کیا عرض ای مولا علی بخشہ اظہر ہے
 کہ میرا کلا اثر و راہ کھڑا اب خیمہ ہے

ہوا ہر شوق و دیدار گل رخسار حضرت کا
 مشترب ہو گیا ہو جو کھنک باغ سبک ہو
 مردان اقدس کی صفت میں جو ہرگز
 ہمارے دل میں ہر نہر نبوت رونق افروز
 جہان کی وسیہ کیونکر نہ آنکھیں بند کر لو زمین
 راہ میں اگر چند یون ہی شوق جہان سانی
 خدایا شکل دکھا دی مجھے انور یارے کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس رخ رو شیب جنگو
 میرا دل کو آستانہ سونہ سر کاؤنگا سر ہرگز
 دکھا لو میں میں پر ہر چیز ہر اک پیہر گئے
 خدائے رحمتہ للعالمین خود جسکو فرمایا
 کہا جو حق کو حضرت کے کہا حضرت اوست
 الوالعزمی رسانی ہو تری معراج سو ظاہر
 نری حجت پازان ہر تری شش یہ بین بھو
 سے ظل حمایت سو تعلق جنگو رہا ہے
 مجھے جس طرح یہ رہنمائی ایمان ستائے ہر
 دکھا دو ان عین کو کو زور زور یہ الہی

ہوا ہر شوق و دیدار گل رخسار حضرت کا
 مشترب ہو گیا ہو جو کھنک باغ سبک ہو
 مردان اقدس کی صفت میں جو ہرگز
 ہمارے دل میں ہر نہر نبوت رونق افروز
 جہان کی وسیہ کیونکر نہ آنکھیں بند کر لو زمین
 راہ میں اگر چند یون ہی شوق جہان سانی
 خدایا شکل دکھا دی مجھے انور یارے کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس رخ رو شیب جنگو
 میرا دل کو آستانہ سونہ سر کاؤنگا سر ہرگز
 دکھا لو میں میں پر ہر چیز ہر اک پیہر گئے
 خدائے رحمتہ للعالمین خود جسکو فرمایا
 کہا جو حق کو حضرت کے کہا حضرت اوست
 الوالعزمی رسانی ہو تری معراج سو ظاہر
 نری حجت پازان ہر تری شش یہ بین بھو
 سے ظل حمایت سو تعلق جنگو رہا ہے
 مجھے جس طرح یہ رہنمائی ایمان ستائے ہر
 دکھا دو ان عین کو کو زور زور یہ الہی

دیوان اظہر
 ۳۸
 جیسے ہی آتش روزی تجھ جانی اگر لطف
 بادین آتش خفا کے رو یا بیجے

ہوا ہر شوق و دیدار گل رخسار حضرت کا
 مشترب ہو گیا ہو جو کھنک باغ سبک ہو
 مردان اقدس کی صفت میں جو ہرگز
 ہمارے دل میں ہر نہر نبوت رونق افروز
 جہان کی وسیہ کیونکر نہ آنکھیں بند کر لو زمین
 راہ میں اگر چند یون ہی شوق جہان سانی
 خدایا شکل دکھا دی مجھے انور یارے کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس رخ رو شیب جنگو
 میرا دل کو آستانہ سونہ سر کاؤنگا سر ہرگز
 دکھا لو میں میں پر ہر چیز ہر اک پیہر گئے
 خدائے رحمتہ للعالمین خود جسکو فرمایا
 کہا جو حق کو حضرت کے کہا حضرت اوست
 الوالعزمی رسانی ہو تری معراج سو ظاہر
 نری حجت پازان ہر تری شش یہ بین بھو
 سے ظل حمایت سو تعلق جنگو رہا ہے
 مجھے جس طرح یہ رہنمائی ایمان ستائے ہر
 دکھا دو ان عین کو کو زور زور یہ الہی

نبی

نبی کا جو وصف تھا جان شریف تر غیب
کس ایک شخص پر نہیں ہوا کبھی
کس ایک شخص پر نہیں ہوا کبھی
کس ایک شخص پر نہیں ہوا کبھی

نبی کا جو وصف تھا جان شریف تر غیب
کس ایک شخص پر نہیں ہوا کبھی
کس ایک شخص پر نہیں ہوا کبھی
کس ایک شخص پر نہیں ہوا کبھی

جگر شکرتان مدد جا کہ وہ اب سبکی دور تھا ہوئی کانو کھارو کو دے کفر کی ظلمت پھر آتش سو دوش کر ہو فرود و سگ لائق گنگا ران بہت پر ہر سایہ حق کے دامن کا طاہر جسکی درباری کی خاطر ہاتھ ملتے تھے خدا سو ایک دم میں اپنی است بخشا الدین گے یہ کہیں چون سرواہن اور نہ ہم کیوں کہ انہیں بشر اہل شکر کچھ خبر ہو کہتے ہو تم او سکو	کپاشی انقر انگشت ہر جس ماہ طلعت نے جراغ وین کیا روشن جب او شمع ہدایت نے یہ دو حسان کیو نہ تیر کی اک ادنی شفاعت نے سدا چھتری لگائی جسکو سر پر بر حرمت نے در و دلشراکت ادسکی ہو بچا پادہ شمسیت نے شفاعت کو ملا فی حبیب جان بخش حضرت نے جلال مارا جلاؤ الا تب فرقت کی شدت نے آغا حضرت آدم کو بخشا جسکی عزت نے
--	---

خدا کی رحمت کے لطف اس آیت کو شاہان ہین
نبی پایا ہے کیا صل علی حضرت کی امت نے

محبوب خدا وہ رسولوں کا نبی ہے خانی کر کیا جس کے لیے خلق کو پیدا سیراب وہ کیا کوثر و تسنیم سے ہو گا شروہ نہ سنایہ کسی زار کی زبان سے روشن کیا کوئین کو ہر عکس سے اپنے مین نعمت نبی لکھتا ہوں نامید خدا ہے جی نہیں جو بخیر کروں میں وہ بجا ہے	دعوائی غلامی بھی دہان بڑا دلی ہے وہ باعث ایجاد جہان اپنا نبی ہے دیر از مبارک کی جسے تشنہ لبی ہے جاہا ضرر بار ہو میری طلبی ہے ادنی سایہ وصفت درویشان نبی ہے ظاہر میں تو ظاہر ہر مراد ہن غمی ہے میرا وہ نبی جو رسولوں کا نبی ہے
---	---

دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے

۳۹
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے
دعوت کی رہی کہ اس کا نام ہے

[illegible][illegible]

سجده
اعطی اس غزال کو جو تیرے چاکر
کی صاحب پر سر کرانے
ایک صفت
تو تیرے ہی چاکر کا
تو تیرے ہی چاکر کا

ایک روز ایک شخص نے ایک شخص کو دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے تجھے دیکھا ہے۔

وہ عجب نام خدا کا ہے جو وہ ایسا عالم ہے جس کا نام کلمہ حق ہے

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

[illegible]

ایلست
 ویت مو لا جو کوئی شکر سنا جاتا ہے
 رشتہ داروں کی زیارت کا کمال
 بیچ بیچ میں سوا وصیت سنا جاتا ہے
 سال بھر بعد بڑا جو رنج الاول
 سال بھر تک جو لنگر گزرتے ہیں
 جس سال بھر شکرینا دس گھر کو لاکھ ہزار
 جس سال بھر شکرینا دس گھر کو لاکھ ہزار
 جس سال بھر شکرینا دس گھر کو لاکھ ہزار
 جس سال بھر شکرینا دس گھر کو لاکھ ہزار

سب برتر تو ہی بعد اللہ کو واللہ ہے
غیرت خورشید تو ہی تو ہی رنگ ماہ ہے
واہ کیا معجز نادرہ نامست دلخواہ ہے
تیرا ہی دم ہاں ایجاد خلق اللہ ہے
وہ ذاتِ حق نام خدا و خواہ ہے
یہ تو اسم اللہ ہے اور یہ کلام اللہ ہے
وہ زمین تک خدا ہی کی زیارت گاہ ہے
سرفراز تو عظیم دینی محبوب خلق اللہ ہے
کو یہ محبوب کلمہ کاتنا شاگاہ ہے

حاصل بہرہ نوبت کے
رسول اللہ سے

خاک ہو ویر طو کے ہند جلکے چاندنی
پھرتی ہو آوارہ میری طرح گھر گھر چاندنی
خاک حسرت میں ملیے ہو مکدر چاندنی
کبکستان بوڑگی انکار و شب بھر چاندنی
آسمان پر روزاتی ہو زمین پر چاندنی
مرد و مک پر ماہ صد تو ہو نظر پر چاندنی

[illegible]

نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے

نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے

اسکے دروہو شرک کو زمین شک نہ نہ	ایسے خوف سو کا نور ہوتے ہیں گھار
نہان نہیں ہم انور کا وصف ہر پوچھان	سنا ہر دیکھا ہر اکثر بشر نے اکثر بار
جو اسکے پیش زبردست آیا زبر ہوا	جو پیش مفلس مطلق ہوا بنا زردار
جو جن اس رخ معجز نمائے پایا ہے	ہو انصیب نہ ہر دہ ہزار کو زہن ہار
اسی پتھر خدائی چرسن ہے سارا	خدا نے بخشی ہر کس درجہ گرمی ہار
فقط نہ مصر کا بازار اس کا ہر خواہاں	اویکی جوانان ہر مخلوق ایزد غفار
بنو کو وصف میں دت ہو جالب ہر پوچھن	ہزار فکر سے مضمون ملا نہ اک زہن ہار
جو ان بنو کو مین لکھتا ہوں لعل خدیو بڑ	تو یہ فضول ہر تشبیہ اور بس بیکار
یہ لب ہرین خضیں کتنی ہر لب جان بخش	انھیں بڑنکا ہر دم بھر ہا ہر اک بیکار
انھیں کے عشق میں ہر غرق کو تر و نیم	انھیں کے ہجر میں گریان ہر شکل ارب ہار
انھیں کے ہجر میں گریان ہر چشمہ جیوان	انھیں بنو کا ہر چشمہ چشمہ دیدار
صفت یہ جو بھی ہر ادنیٰ ہی ان کی بھی	یہ لب ہی سرور کو زو نہ کر نیکی روز شمار
وہ ناخدا جو ملا زگار روز حشر لب	انھیں بنو کو سبب بگا ہو گا بیکار
زبان پاک ہر گویا کھید بخشش کی	گنا ہر گارہ دن کی یہ مغفرت پر ہر ہار
یہ بخشنو انگلی محشر میں اسقدر عامی	نثار کر نیسے جز خدا کو فی زہن ہار
جو دین گفتہ ہیں حضرت کے سک دین	نخل او خضیں کے قلم سے ہر برگ ہر ہار
عیان ہر نور خدا کی ہر شان شانوسر	کہ جب کو دیکھو شرک ہوں شرک سو ہزار

نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے

نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے

نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے
نصیب نہ ہو سکتا ہے کہ ہر شے کو نصیب نہ ہو سکتا ہے

[illegible]

[illegible]

نصف

[illegible]

زنگ شغرف کا بھی آپ کوئی سامان
خضر کو سالک آب از پے مرغان کج

الہ نزار اپنے سخن کا چمنستان کجے
اعل کے واسطے تخیل بزمستان کجے

وقت ہی برہمی انجمن گردون کا
کہ شفق پہ کھی ارادہ می مرا شجون کا

راوده و مرا شجون کا

اور کاغذ کا تو ہے عجب انداز کیا
کھینچی تصویر اسے جلوہ گم ناز کیا

پروردگارم کو قرطاس خدا ساز کیسے
جو مولانا کا کلمہ میں اپنے عجیب انداز کیسے

شعاع طور کا کیا خوب کھجی افشاہی
خاک انکارہ کف بستید بیضاہی

دوب کھچا افتخار
ست ید بیضا

کیونکہ نہ سوجان سی ہو گلزار بہار معنی
یہ وہ صورت ہو کہ دیکھی نہ سنی ایسی کبھی

مخبر گیتی تصویر سر ایا پس بنی
سختی یہ تصویر مقدس کہ انزل میں چلی

ماز سو خاتمہ قدرت کو کہا وادہ رحمتیں
اور تصویر یہ بول اے کھٹی کہ اللہ رحمتیں

	تو کہتا دہر سو مین اے بھئی کہ اللہ سو مین
--	--

کیسی تصویر کہ ہر صبح بہار مکان
کیسی تصویر کہ ہر لوح و قلم نور نشان

کیسی تصویر کہ ہے آئینہ پر داز جہان
کیسی تصویر کہ ہے آبِ صوریہ ان

کیسی تصویر کہ سب جیل علی کہتے ہیں
کیسی تصویر کہ سب جیل علی کہتے ہیں

سب جمل علی گتو مین
سب جمل علا گتو مین

کیسی تصویر ہے گھنٹی نواز

خود کا کہنے کہ ہر وصف میں اس کا فضل
الحق ہے

[illegible][illegible][illegible]

کرامتوں کا مجموعہ

۵۲

نارنگی بخش است و حضرت کی زبان
لفظ اللہ میرا ہے سبک و زبان
نام لفظوں لبون میں ہے بطور آجواہ
چہ غافل ہے خط انشت لب انشا اللہ
تہ خندان کیے اسرار میں نے بیان
تہ خندان میں جو شند آب جویان
گیان پاک میں جو شند آب جویان
زہر چنگیز میں جو شند آب جویان
زہر چنگیز میں جو شند آب جویان
زہر چنگیز میں جو شند آب جویان

یاد من میں ہوا جو من موت کی گمراہی
یاد من میں ہوا جو من موت کی گمراہی
یاد من میں ہوا جو من موت کی گمراہی
یاد من میں ہوا جو من موت کی گمراہی
یاد من میں ہوا جو من موت کی گمراہی

سائے شمع منور کے اندھیرا کیا ہے	میر و جلوہ خورشید کو سایا کیا ہے
امی ہو زمین بھلا ایک شہد کیا ہے	حلقو غور سے دیکھو کہ یہ نکت کیا ہے
کوئی تیر تو پڑھوئی بجا ہی رہی	
نور رخسار جو فوکلن سیاہی نری	
کیا لکھوں پت قلم ہے یہ مینا سخن	لب شیرین ہر کہ اعجاز نہیں جا سخن
لکڑی لکڑی ہو گر خلعت زیبای سخن	سوزن خامہ ہر ہر خند سیما سخن
کار دی کیے جو شفا کو سودہ	انہی ہی
اور قطعاً جو وہ حلو ہے تو مفرانی	
دی نہ دم دیتی رہی کر چہ سیما بھی	لب جان بخش کے نشیہ دم عیسے
اب فقط گئے خورشید کر جھوڑنوشتے	آب حیوان کما خضر کے گوجھنیے لیے
کون یا قوت تو وہ تین بیان نہیں	
اصل بھون او آکھیں میری پھر نہیں	
دل تمھارا ابھی ہر تیرمہ زہر پو لہجی	مرجا امت مرحوم رسول عربی
فیض باقوتی اصل لب با بخش نبی	نوشدارو ہر تھیں بہر سرست طلبی
اور جو رہن مبارک پہ وضو کا خم ہو	
قوت دل کے یو شربت ابرہیم ہے	
رات بھر تاراجی گنتی ہر پیچھے	مگر وصف و زبان میں کما سارا دن

دیکھو کہ دل کو چاہا کہ بے شک و آقا السائل فلان تیر نظر سائل کے سوال کو رد کرنا ہو جب فاما انیم
دیکھو کہ دل کو چاہا کہ بے شک و آقا السائل فلان تیر نظر سائل کے سوال کو رد کرنا ہو جب فاما انیم
دیکھو کہ دل کو چاہا کہ بے شک و آقا السائل فلان تیر نظر سائل کے سوال کو رد کرنا ہو جب فاما انیم
دیکھو کہ دل کو چاہا کہ بے شک و آقا السائل فلان تیر نظر سائل کے سوال کو رد کرنا ہو جب فاما انیم
دیکھو کہ دل کو چاہا کہ بے شک و آقا السائل فلان تیر نظر سائل کے سوال کو رد کرنا ہو جب فاما انیم

[illegible]

گردن زدوں
 حق تیرے جو کر کے گامی
 غلامین شربت دیدار حق
 بال گردن پہ چھوٹے سے
 رشک بکرمین افزہ ہے
 ہر آنکھ کے لیے ہے خاموشی
 سب اشارہ یاقین گردن

اسلام کا گہرے سمجھنا

یا کہ فرمان خدا کا خط طغرائے
اور یہ کچھ نہ سہی خط شفیعا کیے

ہر شفاعت کی سند خط شفعیاً ہوگی

شکل از بسکہ تھا مضمون ہن کا نکلتا
اسکے پریشانی لکھا ہے خط رنگین کا

سخ جو ایمان ہو

ہے نہ کاغذ نہ قلم نہ دستار نہ کفن کا

جہز پر یہ خط گلزار سے یعنی لکھا

جمع خاطر ہو تو

و کچھ تفسیر بہت اکنی تفسیر کہ

یہ کھلا دیدہ ظاہر کا اوٹھا جب تیرپہ کہ مصلی نگاہ پر ہے حافظ محمد

فصل در بیان

ایک سال میں ایک سو تیس ہزار روپے
 عام حضرت کی نبوت پر شک نہیں کیا گیا
 ہم سے معجزہ عام بہت خاص ہے
 کوئی انھوں سا اگر کیا ہے تو وہ
 دوسرے سے بھی نہیں بڑھتا ہے

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

پہن قلوبہ ہس پیمان یوسفی واخان وندو
 وندو بابائی پیر سید وندو
 وندو بابائی پیر سید وندو
 وندو بابائی پیر سید وندو

This image shows a close-up of a handwritten manuscript page in Urdu script. The text is written in a dense, flowing calligraphic style, likely from the 18th or 19th century. The ink is black, and the paper appears aged and slightly discolored. The script is arranged in horizontal lines, with some words and phrases being particularly prominent due to their larger size or decorative flourishes. The overall appearance is that of a well-preserved historical document.

مجلس شورای ملی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ جَاءَكَ مِنْ أَخِيكَ يَسْتَعِذُّ بِكَ مِنْ شَيْءٍ فَارْتَدَّ عَنْكَ فَمَاذَا تَعْمَلُ؟» قَالَ: «أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعِزُّهُ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ».

گرمی پر دامن میں اندیشہ ہے بال خیر علی
نہ ملی پر کوئی نازک سی کمر کی تمثیل

اور ہے فکر سائر و عالم کی کفیل
ہے بجا ہمدرد: اعط عدم می جو عدیل

تاف تک پہنچو بہت کام کرو ہوگا

کمرین و گنجی بن پر ایسی کمر عقاب و

اس جگہ پر غلط اور غلطی کر کا ہر خیال
خود غمت نہیں جب سناؤ خود کو کچھ مال

سنگی اوصاف سخاوت جان طبرین

چیتو میدا نین جوا نین لود هر ن جا نین

لا حظ نسخ میں لکھوں کہوں اک نقطہ	لام الف کا ہر نقطہ قطع وہ کہ مثل علی
و اہ کہیں کہوں پر یہ خط نسخ کھینچا	کہ تیر کو مہر و مہرین سے بچھو شعرا

نہیں ثابت قدم اس نغمی ہو سکتا ہے

یہ وہ لاشیہ کہ نہیں جس سے بچاؤ ہے

سر عالم ہے فدا و قدم پاک نبی	وصف میں جس کو خدائے کفایت
باتھ آ یا ہو گا فدا تو یہ حسرت ہوئی	تہنیں چلا کر لگی اپنے قلم میں مہندی

سرپرز انور مہمان کیونکہ شنگلو مہمان

امینا حکم مقابل میں دوزانو مشین

کعبه دین میں یہ قبلہ ایمان دونوں
انکے باشند اطاعت میں ارحمان دونوں



اسم المصنف

عليه السلام

تمام شد

فہم عالم ہے اگر اس کی یہ بیزاری میں
اس کی بے بسی کی یہ تصویر نہیں

سید ابوالکریم صلوات



ابن سنان باقی کو کچھ فرائض بہت محسن
آرزو تھی کہ جس روز قیامت محسن
مہر کیل جاوے تو وہ فرائض محسن
عیان محسن کی زمین کے کھد کھد
سنگ پتھر کے جیسے کھد کھد
یوں لگے جیسے باد کے کھد کھد
دوسرے پائین دور کے کھد کھد
میں کھد کھد کے کھد کھد
میت ماحر سے لگاس کی یہ پتھر پتھر
دھواں کو پتھر کی یہ پتھر پتھر

[illegible][illegible]

بطور سید ہے۔
 قصہ سیاحی زادہ یا تہویر بطور
 قصہ سیدہ الزکریا۔
 دو اگر کسی کا قصہ ہے۔
 قصہ سیاحہ پوش مطبوعہ بلع اسدی۔
 قصہ قاضی چو پور۔ دل لگی کا قصہ ہے مقابلہ عقل و محق۔
 شاہ نامہ اردو نقل تصنیف لاری مولوی تخلص نشی
 نگار سن پتی نظم کا تصنیف شاہی کمال زمین۔
 طلسم شایان کتبستان امیر خسرو
 منظوم آج قد ویرات۔
 وراثت مقبول مصنف مولوی سید غلام حیدر خاں قضا با
 آریضہ مقبول شینہ قصہ قاسم و ہاشم و روح افزا زوجہ
 وزیر خلیفہ بغداد مصنف سید غلام حیدر خاں قضا با
 قصہ سیدہ اگر کسی کا قصہ ہے۔
 قصہ شاہ روم منظوم قصہ مشہور۔
 سیر مقبول۔ تصنیف مولوی غلام حیدر خاں قضا با
 قصہ گریختہ بھر تھری اردو مشہور۔

قصہ باہی گیر منظوم ایضاً۔
 قصہ شیخ منصور منظوم
 جو گن نامہ تصنیف میاں
 قصہ مقتول جہانم و ف باستم تاریخی فسانہ غم احمد
 شنوی ابر کرم۔ فسانہ و سپید مصنف جہاں
 امیر احمد صاحب تخلص میر مطبوعہ طبع نظامی۔
 بکٹ کہانی۔ تصنیف مولوی آبی بخش صاحب
 بطور بارہ ماسہ۔
 قصہ سورج پور۔ ایک نندیدار کا فسانہ۔
 طلسم حیرت بجو آب فسانہ عجائب نہایت عمدہ ترشہ
 مختصر مکتبہ۔ تصنیف نشی جو گوال تخلص بشارت
 مطبوعہ شریہ۔
 جاوہ التخیل۔ تصنیف عالیہ اب نواب محمد حیدر علی
 خاں صاحب بہار۔
 انصاف۔ کاغذ نشانی۔
 نورتن زمانہ مشہور تصنیف و بخش صاحب بطور۔
 اسرار اسرار منظوم نظم کا تصنیف کاغذ نشانی
 قصہ اگر گل مشہور فکرا ہے۔
 قصہ بچہ بادشاہ مشہور قصہ۔

مشتوبات قصص نظم و نثر فارسی

یوسف زلیخا فردوسی منظوم و مصرعہ کہ طبع مولیٰ
 نگار دانش۔ عبادت اللہ کا انتخاب۔
 انوار سبیل۔ مختصر تصنیف لاری سید علی
 مصنف کاتب۔
 سعدی الجہاں۔ تصنیف لاری سید علی
 و نندیدہ لاری سید علی
 نظم نامہ مولانا تخلص۔ قصہ کے فروع کا طبع
 مغرب القلوب۔ عربیہ و کتب و کتب
 یوسف زلیخا نامہ مولیٰ سید علی
 یوسف زلیخا نامہ مولیٰ سید علی

یوسف زلیخا فردوسی منظوم و مصرعہ کہ طبع مولیٰ
 نگار دانش۔ عبادت اللہ کا انتخاب۔
 انوار سبیل۔ مختصر تصنیف لاری سید علی
 مصنف کاتب۔
 سعدی الجہاں۔ تصنیف لاری سید علی
 و نندیدہ لاری سید علی
 نظم نامہ مولانا تخلص۔ قصہ کے فروع کا طبع
 مغرب القلوب۔ عربیہ و کتب و کتب
 یوسف زلیخا نامہ مولیٰ سید علی
 یوسف زلیخا نامہ مولیٰ سید علی